سوال

السلام علیکم ورحمت اللہ مفتی صاحب، میرا سوال یہ ہے کہ اگر کوئی نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہو اور اسے نماز سے پہلے ہی پیشاب یا پاخانہ یا پیٹ کی گیس کا مسئلہ لاحق ہو، تو کیا اس صورت میں نماز مکروہ ہو جائے گی اور اسے دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا؟ اور اگر نماز کے دوران یہ لاحق ہو جائے جو اسے پہلے نا تھا پھر ہوا تو وہ اسے روک کر نماز پوری کر لے، تو کیا پھر بھی نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا؟

اور اگر نماز کا آخری وقت ہو اور اسے پیشاب یا پاخانہ کا تقاضا ہو پہلے سے، تو کیا اسے نماز پڑھنی چاہیے یا پہلے اپنی حاجت پوری کر لینا چاہیے؟

اور اگر نماز آخری وقت میں ہو اور اسے پیشاب یا پاخانہ کا تقاضا ہو دوران نماز، تو کیا اسے نماز پوری کرنی چاہیے یا پھر اسے ختم کر دینا چاہیے؟ اور اگر نماز مکمل ہو جائے تو کیا دوبارہ پڑھنا ضروری ہوگا یا نہیں؟

1.

جواب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشاب وغیرہ کی شدت دوران نماز شروع ہو یا شروع کرتے وقت ہی تھی،دونوں صورتوں میں نماز مکروہ تحریمی ہوگی لہذا اگر وقت اتنا تنگ نہ ہو کہ وضو کرنے جائے گا تو نماز قضا ہوجائے گی تو نماز شروع نہ کرنا اور شروع کر چکا تھا تو توڑ دینا واجب ہے اور اگر پڑھ لی تو گناہگار ہوا،توبہ کرے اور نماز دوبارہ پڑھے ۔

البتہ اگر وقت اتنا تنگ ہو کہ وضو کرے گا تو نماز کا وقت ختم ہوجائے گا تو اسی حالت میں نماز مکمل کر لے بعد میں اس نماز کو دوہرانا واجب ہو گا کہ ہر وہ نماز جو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کی گئی ہو اس کا اعادہ واجب ہوتاہے۔

اگر پیشاب وغیرہ کی شدت نہ ہو تب بھی بہتر ہے کہ اس حالت میں نماز نہ پڑھے کہ مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے،البتہ پڑھ لی تو دوبارہ پڑھنا واجب نہیں ہو گا۔

رد المحتار میں ہے :"یشغل قلبہ عن الصلاہ وخشوعھا فاتمھا یاثم لادائھا مع الکراھۃ التحریمیۃ ومقتضی ھذا ان القطع واجب لا مستحب " یعنی (پیشاب یا ریح ) سے اس کا دل نماز اورخشوع نماز سے ہٹنےلگے ، مگر وہ اسی کیفیت میں نماز کو مکمل کرے گا تو کراہت تحریمی کے ساتھ نماز ادا کرنے کی وجہ سے گنہگار ہوگا ،اس کا تقاضا یہ ہے کہ ایسی صورتحال میں نماز توڑ دینا واجب ہے نہ کہ مستحب ۔"

2.

(ردالمحتار،جلد2،صفحہ 514، کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ جد الممتار میں فرماتے ہیں:"لا شک ان ما لا یشغلہ لکن فی الطبع نوع طلب للتخلی فالکراھۃ حاصلۃ و لو تنزیھیۃ" یعنی کوئی شک نہیں کہ اگر ایسی شدت نہیں جو طبیعت کو مشغول کر دے مگر طبیعت فراغت کا کچھ نہ کچھ تقاضا کر رہی ہے تو بھی کراہت آئےگی اگرچہ تنزیہی ہو۔"

(جدالممتار،جلد3،صفحہ420،مکتبۃ المدینہ ،کراچی)

فتاوی عالمگیری، تبیین الحقائق، بنایہ شرح ہدایہ، حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح وغیرہ میں ہے واللفظ للأول:"(ویکرہ) أن یدخل فی الصلاۃ وھو یدافع الأخبثین وان شغله قطعھا وکذا الریح و ان مضی علیھا أجزأہ وقد أساء ولو ضاق الوقت بحیث لو اشتغل بالوضوء یفوته یصلی،لأن الأداء مع الکراھة أولی من القضاء "یعنی پاخانہ یا پیشاب کی شدت کی حالت میں نماز میں داخل ہونا مکروہِ تحریمی ہے اگر نماز شروع کردی تو اسے توڑدے۔ یہی حکم ریح کا بھی ہے، پس اگر اس نے نماز جاری رکھی تو نماز ادا ہوجائے گی لیکن اس نے برا کیا۔ اور اگر وقت تنگ ہو اس طرح کہ وضو کرکے نماز میں مشغول ہونے کی صورت میں وہ نماز فوت ہونے کا خدشہ ہو تو اب اسی حالت میں نماز پڑھ لے،کیونکہ نماز کو کراہتِ تحریمی کے ساتھ ادا کرنا اسے قضا کردینے سے بہتر ہے۔"

(الفتاوی الھندیۃ، جلد1،صفحہ 107 ،مطبوعہ:کوئٹہ

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان
رحمۃ اللہ علیہ جد الممتار میں فرماتے
ہیں:"لا شک ان ما لا یشغلہ لکن فی الطبع
نوع طلب للتخلی فالکراھۃ حاصلۃ و
لو تنزیھیۃ" یعنی کوئی شک نہیں کہ اگر
ایسی شدت نہیں جو طبیعت کو مشغول کر
دے مگر طبیعت فراغت کا کچھ نہ کچھ
تقاضا کر رہی ہے تو بھی کراہت آئے گی
اگرچہ تنزیہی ہو۔"

4

(جدالممتار،جلد3،صفحہ420،مکتبۃ
المدینہ ،کراچی)

فتاوی عالمگیری، تبیین الحقائق، بنایہ شرح
ہدایہ، حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح
وغیرہ میں ہے واللفظ للأول:"(ویکرہ) أن یدخل
فی الصلاۃ وھو یدافع الأخبثین وان شغلہ
قطعھا وکذا الریح و ان مضی علیھا أجزأہ وقد
أساء ولو ضاق الوقت بحیث لو اشتغل بالوضوء
یفوتہ یصلی،لأن الأداء مع الکراھۃ أولی من
القضاء "یعنی پاخانہ یا پیشاب کی شدت کی
حالت میں نماز میں داخل ہونا مکروہِ تحریمی
ہے اگر نماز شروع کردی تو اسے توڑدے۔ یہی
حکم ریح کا بھی ہے، پس اگر اس نے نماز جاری
رکھی تو نماز ادا ہوجائے گی لیکن اس نے برا
کیا۔ اور اگر وقت تنگ ہو اس طرح کہ وضو
کرکے نماز میں مشغول ہونے کی صورت میں وہ
نماز فوت ہونے کا خدشہ ہو تو اب اسی حالت
میں نماز پڑھ لے،کیونکہ نماز کو کراہتِ تحریمی
کے ساتھ ادا کرنا اسے قضا کردینے سے بہتر ہے۔"
(الفتاوی الھندیۃ، جلد1،صفحہ 107 ،مطبوعہ:کوئٹہ)

5

بہار شریعت میں ہے:"جس بات سے دل بٹے اور
دفع کر سکتا ہو اسے بے دفع کیے ہر نماز مکروہ
ہے مثلاً پاخانے یا پیشاب یا ریاح کا غلبہ ہو مگر
جب وقت جاتا ہو تو پڑھ لے پھر پھیرے۔"
(بہارشریعت،جلد1،صفحہ457، مکتبۃ
المدینہ کراچی)

واللہ ورسولہ اعلم ، عزوجل وصلی اللہ تعالی
علیہ وآلہ وسلم۔